محصول برائے پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی ایکٹ، 1962

(III بابت 1962)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ محصول عائد کرنا

4۔ محصول کی تشخیص اور ادائیگی

5۔ محصول ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید محصول عائد کرنا

6۔ اپیل اور نظر ثانی

7۔ محصول کی وصولی

8۔ ٹیکسٹائل انسٹی ٹیوٹ فنڈ

9۔ بورڈ کی جانب سے رقم خرچ کرنا

10۔ قواعد

متن

[1]محصول برائے [2][پنجاب] انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی ایکٹ، 1962

(III بابت 1962)

[31 دسمبر، 1962]

پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی لائل پور[3] کے قیام اور انتظام کے لیے فنڈ اکٹھے کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ مناسب ہے کے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی ،لائل پور[4] کے قیام اور انتظام کے لیے فنڈ اکٹھے کرنے کا بندوبست اس متن میں بعد ازاں دیے گئے طریق کار کے مطابق کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ ایکٹ محصول برائے [5][پنجاب]انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی ایکٹ، 1962 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار قبائلی علاقہ جات کے سوا پورا صوبہ [6][پنجاب]ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

---

[1] یہ ایکٹ 17 دسمبر، 1962 کو مغربی پاکستان اسمبلی سے پاس ہوا اور گورنر مغربی پاکستان سے منظوری کے بعد یہ مؤرخہ 31 دسمبر، 1962 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 4689 تا 4692 پر شائع ہوا۔ مقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے، دیکھیے مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) مؤرخہ 15 دسمبر، 1962 صفحات 4248 تا 4249۔

[2] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[3] اب 'فیصل آباد'۔

[4] اب 'فیصل آباد'۔

[5] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[6] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ سیاق و سباق بصورتِ دیگر تقاضا نہ کرے، اس ایکٹ میں مندرجہ ذیل اصطلاحات کے معانی وہی ہوں گے جو اس {ایکٹ} کے ذریعے انھیں بالترتیب دیے گئے ہیں، یعنی-

(اے) "بورڈ آف ٹرسٹیز" سے مراد وقف نامے کی دفعات کے تحت مقرر کیا گیا بورڈ آف ٹرسٹیز ہے؛

(بی) "محصول" سے مراد اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ محصول ہے؛

(سی) "ڈائریکٹر" سے مراد [7] [پنجاب] صنعتوں کا ڈائریکٹر ہے اور اس میں ایسا افسر بھی شامل ہے جسے حکومت نے اس ایکٹ کے تحت ڈائریکٹر کے فرائض ادا کرنے کے لیے مقرر کیا ہے؛

(ڈی) "حکومت" سے مراد [8] [صوبائی حکومتِ پنجاب] ہے؛

(ای) "انسٹی ٹیوٹ" سے مراد وقف نامے کے تحت بورڈ آف ٹرسٹیز کا قائم کردہ اور اس کے زیرِ انتظام پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی، لائل پور [9] ہے؛

(ایف) ٹیکسٹائل مِل کے حوالے سے "قابض" سے مراد ایسا شخص ہے جسے ٹیکسٹائل مِل کے تمام معاملات پر مکمل کنٹرول حاصل ہے؛

(جی) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛

(ایچ) "ٹیکسٹائل مِل" سے مراد فیکٹریز ایکٹ، 1934 (ایکٹ XXV **بابت 1934**) کے سیکشن 2 کی شق (جے) کے مفہوم میں ایسی فیکٹری ہے جہاں کاٹن یا اون کو ریشم، مصنوعی ریشم، مصنوعی سوت یا ان کی آمیزش والے مواد کو ڈوروں یا دھاگوں میں تبدیل کیا جاتا ہے لیکن اس میں کوئی ایسی ٹیکسٹائل مِل شامل نہیں جو کُلی یا جُزوی طور پر [10] [وفاقی حکومت] یا مرکز کی جانب سے قائم کردہ کارپوریشن کی زیرِ ملکیت ہے؛

(آئی) "وقف نامہ" سے مراد 25 دسمبر، 1954 کو کوہِ نور ٹیکسٹائل مِل، لائل پور [11] اور کالونی ٹیکسٹائل مِل لمیٹڈ ملتان کی جانب سے انسٹی ٹیوٹ کے قیام اور انتظام کے لیے تحریر کیا گیا وقف نامہ ہے۔

---

[7] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[8] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "حکومت مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[9] اب 'فیصل آباد'۔

[10] بذریعہ قوانین کی وفاقی تطبیق آرڈر، 1975 (پی۔ او نمبر 4 بابت 1975) الفاظ "مرکزی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اگست، 1975 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور عمومی تطبیقات کا جدول؛ اور گزٹ آف پاکستان (غیر معمولی) میں صفحات 435 تا 467 پر شائع ہوا۔

[11] اب 'فیصل آباد'۔

3۔ **محصول عائد کرنا** - (1) اس سیکشن کی دفعات کے تحت، ٹیکسٹائل مِلوں میں نصب سپنڈل اور پاور لوموں پر حکومت کی جانب سے نوٹیفکیشن کے ذریعے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ شرح سے ایک محصول عائد کیا جائے گا:

تاہم اس کی شرح درج ذیل سے نہیں بڑھائی جائی گی -

(اے) ریشمی ٹیکسٹائل مِلوں کی صورت میں-

(i) فی سپنڈل پانچ روپے؛

(ii) فی لوم پچاس روپے؛اور

(بی) دیگر ٹیکسٹائل ملوں کی صورت میں-

(i) ایک روپیہ بیس پیسے فی سپنڈل، جہاں ایسی مِل میں نصب کیے گئے سپنڈلوں کی تعداد دس ہزار سے کم ہے اور ایک روپیہ پچاس پیسے، فی سپنڈل، جہاں ایسی مِل میں نصب کیے گئے سپنڈلوں کی تعداد دس ہزار یا اس سے زائد ہے؛

(ii) فی لوم بیس روپے:

مزید شرط یہ کہ ایسی ٹیکسٹائل مِلوں کی صورت میں جہاں سپنڈل یا لوم میں دونوں نصب ہیں سپنڈل پر یا لوم پر محصول عائد کیا جائے گا جو بھی زیادہ ہو۔

(2) کاٹن ،اُون کا دھاگا، ریشم، مصنوعی ریشم، مصنوعی سوت یا ان کی کوئی بھی مصنوعات استعمال کرنے والی سپنڈل اور لوموں پر مختلف شرح سے محصول عائد کیا جائے گا۔

(3) محصول غیر مسلسل، یکمشت یا سالانہ بنیادوں پر واجب الادا ہو گا۔

(4) محصول ٹیکسٹائل مل کے قابض کی جانب سے واجب الادا ہو گا۔

(5) حکومت تحریر کی جانے والی معقول وجوہات کی بنا پر نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی ٹیکسٹائل مِل کو ایک سال تک کے عرصے کے لیے محصول سے استثنا دے سکتی ہے۔

4۔ **محصول کی تشخیص اور ادائیگی** - ڈائریکٹر ہر سال جولائی کے پہلے ہفتے میں یا اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے ہر ٹیکسٹائل مل کے حوالے سے قابلِ ادا محصول کی تشخیص کرے گا اور اس کے قابض سے نوٹس کی تعمیل کروائے گا اور نوٹس کی تعمیل کی تاریخ سے تیس دن کے اندر مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اس طرح تشخیص کردہ رقم ادا کرنے کا حکم دے گا۔

5۔ **محصول ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید محصول عائد کرنا** - اگر سیکشن 4 کے تحت عائد کردہ محصول مقررہ مدت کے اندر ادا نہ کیا جائے تو ڈائریکٹر سیکشن 4 کے تحت عائد کردہ محصول کے 50 فی صد تک {کے مساوی} مزید محصول عائد کر سکتا ہے اور قابض کو نوٹس کی تعمیل

کروائے گا اور سیکشن 4 اور اس سیکشن کے تحت عائد کی گئی کُل رقم نوٹس کی تعمیل کے تیس دن کے اندر مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق ادا کرنے کا حکم دے گا۔

6۔ **اپیل اور نظر ثانی** - (1) سیکشن 4 یا سیکشن 5 کے تحت ڈائریکٹر کے جاری کردہ حکم سے متاثرہ کوئی شخص رقم ادا کرنے کے حکم کے نوٹس کی تعمیل کے پندرہ دن کے اندر حکومت کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اپیل کر سکتا ہے۔

(2) حکومت ڈائریکٹر کے جاری کردہ کسی حکم کی قانونی حیثیت یا معقولیت سے متعلق خود کو مطمئن کرنے کے لیے اس ایکٹ کے تحت کی گئی کارروائیوں کا ریکارڈ طلب کر سکتی ہے اور اس کا معائنہ کر سکتی ہے۔

(3) اگر حکومت کو یہ معلوم ہو کہ سیکشن 4 یا سیکشن 5 کے تحت ڈائریکٹر کے جاری کردہ کسی حکم کو مسترد کیا جانا چاہیے یا اس میں ترمیم کی جانی چاہیے تو حکومت اس پر ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جسے یہ مناسب سمجھے:

بشرطیکہ ایسی اپیل کی صورت میں اپیل کنندہ اور کسی دیگر صورت میں ناموافق طریقے سے متاثرہ فریق کو پیش ہونے اور شنوائی کا موقع دیے بغیر ایسا کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔

(4) سابقہ آخری ذیلی سیکشن کے تحت حکومت کے کسی بھی جاری کردہ حکم کے تحت، ڈائریکٹر کا سیکشن 4 یا سیکشن 5، جو بھی صورت ہو، کے تحت جاری کردہ حکم حتمی ہو گا۔

7۔ **محصول کی وصولی** - (1) ڈائریکٹر کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ پر درج محصول کی مدّ میں واجب الادا کوئی رقم اس کا حتمی ثبوت ہو گی۔

(2) ڈائریکٹر مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق ایسے اقدامات کر سکتا ہے جنھیں یہ واجب الادا رقم کی وصولی کے لیے ضروری سمجھے۔

(3) محصول کی مد میں قابلِ ادا کوئی رقم مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر قابلِ وصول ہو گی۔

8۔ **ٹیکسٹائل انسٹی ٹیوٹس فنڈ** - (1) ٹیکسٹائل انسٹی ٹیوٹس فنڈ کے نام سے ایک فنڈ ہو گا (جس کا بعد ازاں اس متن میں "فنڈ" کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے)۔

(2) فنڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(i) محصول اکٹھا کرنے اور وصولی کرنے کے ایسے اخراجات جن کی کٹوتی کی ہدایت حکومت دے، کی کٹوتی کے بعد محصول کی آمدن؛

(ii) حکومت کی جانب سے دی گئی، گرانٹیں، اگر کوئی ہوں؛ اور

(iii) فنڈ میں جمع کرائے جانے والے عطیات۔

(3) مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اور مقررہ وقت پر بورڈ آف ٹرسٹیز کو فنڈ میں سے حکومت کی جانب سے مخصوص کردہ رقم ادا کی جائے گی۔

(4) ڈائریکٹر فنڈ سے متعلق اکاؤنٹس مرتب کرے گا اور ایسے رجسٹر باقاعدہ رکھے گا جو تجویز کردہ ہوں۔

(5) حکومت ذیلی سیکشن (3) کے تحت رقوم کی ادائیگی کے بعد فنڈ میں باقی بچنے والی رقوم کو[12] [پنجاب] میں ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی کے کسی بھی انسٹی ٹیوٹ کے لیے استعمال کر سکتی ہے جسے یہ مناسب سمجھے۔

9۔ بورڈ کی جانب سے رقم خرچ کرنا - بورڈ آف ٹرسٹیز سیکشن 8 کے ذیلی سیکشن (3) کے تحت وصول ہونے والی رقم انسٹی ٹیوٹ کے قیام اور انتظام کے مقصد کے لیے وقف نامے کی دفعات اور حکومت کی مخصوص کردہ شرائط وضوابط کے تحت خرچ کرنے کا مجاز ہوگا۔

10۔ قواعد - (1) حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد[13] وضع کر سکتی ہے۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر ایسے قواعد درج ذیل کے لیے بندوبست کر سکتے ہیں-

(اے) طریقِ کار جس کے مطابق سیکشن 4 یا سیکشن 5 کے تحت کسی قابض سے نوٹس کی تعمیل کروائی جائے گی؛

(بی) محصول کے بقایاجات کی وصولی کے لیے انتظامات جو کیے جائیں گے اور طریقِ کار جو اختیار کیا جائے گا؛

(سی) طریقِ کار جس کے مطابق سیکشن 6 کے تحت اپیلیں کی جائیں گی؛

(ڈی) شرائط وضوابط جن کے تحت بورڈ آف ٹرسٹیز سیکشن 8 کے ذیلی سیکشن (3) کے تحت دی گئی رقوم خرچ کرے گا؛

(ای) رجسٹر اور فارم جن میں محصول سے متعلقہ اکاؤنٹ باقاعدہ رکھے جائیں گے؛ اور

(ایف) ایسی ہدایات جو حکومت ٹرسٹ کے مقصد کے لیے بورڈ آف ٹرسٹیز کو جاری کرنا ضروری سمجھے۔

---

[12] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[13] قواعد کے لیے دیکھیے مغربی پاکستان گزٹ، 1963 (غیر معمولی)، صفحہ 2643۔